14

مرزا غالبؔ

14.1 تعارف

مرزا اسداللہ خاں غالبؔ اردو کے ایک عظیم شاعر کی حیثیت سے جانے جاتے ہیں، لیکن انھوں نے شاعری کے علاوہ اردو نثر میں بھی اپنے جذبات اور خیالات کا اظہار کیا۔ ان کی نثر کا عمدہ نمونہ ان کے خطوط ہیں۔

غالبؔ سے پہلے اردو میں خط کم ہی لکھے جاتے تھے اور جو لکھے جاتے تھے، ان میں تکلف اور بناوٹ سے کام لیا جاتا تھا۔ عربی اور فارسی کے مشکل الفاظ استعمال کر کے اپنی زبان دانی کا مظاہرہ کیا جاتا تھا۔ القاب و آداب بڑے بڑے اور پُر تکلف ہوتے تھے۔ غالبؔ نے آسان زبان میں خطوط لکھے۔ انھوں نے دلچسپ اور بے تکلف انداز میں خطوط لکھنے شروع کیے۔ القاب و آداب کو مختصر کیا۔ وہ اپنے خطوں میں مکتوب الیہ کو ''بھائی''، ''میری جان''، ''میاں'' وغیرہ کہہ کر مخاطب کرتے ہیں اور کام کی بات شروع کر دیتے ہیں۔

غالبؔ نے اپنے خطوں میں بات چیت کا سا انداز اپنایا۔ اُن کے خطوں میں اکثر ایسا معلوم ہوتا ہے، جیسے دو آدمی آمنے سامنے بیٹھے باتیں کر رہے ہوں۔ خود غالبؔ نے اپنے ایک خط میں لکھا ہے ''میں نے وہ اندازِ تحریر ایجاد کیا ہے کہ مراسلے (خط) کو مکالمہ (آپس کی بات چیت) بنا دیا ہے۔''

غالبؔ نے اپنے خطوں میں اپنے شاگردوں، دوستوں اور ملنے جلنے والوں کو بڑی بے تکلفی سے اپنی زندگی کے حالات لکھے ہیں۔ اپنی پریشانیوں اور مصیبتوں کا ذکر کیا ہے۔ کبھی رنج کا اظہار کیا ہے تو کبھی اپنی ہی پریشانیوں کا مذاق اڑایا ہے، لیکن ہمیشہ یہ کوشش کی ہے کہ پڑھنے والے کو مزہ آئے۔

غالبؔ کے ان خطوط سے اردو زبان اور اردو نثر کو بڑا فائدہ ہوا۔ اردو میں علمی نثر کا اوّلین نمونہ غالبؔ کے خطوط ہی ہیں۔

ماڈیول–II

نوٹس

14.2 آپ کیا سیکھیں گے

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ

- غالؔب کے خطوط کی خصوصیات بیان کر سکیں گے؛
- غالؔب کے اندازِ تحریر سے واقف ہو سکیں گے؛
- غالؔب کی شخصیت کے بارے میں اظہار خیال کر سکیں گے؛
- بعض مشکل الفاظ کے معانی و مطالب بیان کر سکیں گے؛

14.3 اصل متن

آیئے غالب کا ایک خط پڑھیں

غالب کا خط

منشی ہر گوپال تفؔتہ کے نام

بھائی! برسات کا حال تمھیں بھی معلوم ہے اور یہ بھی تم جانتے ہو کہ میرا مکان گھر کا نہیں ہے، کرایے کی حویلی میں رہتا ہوں۔ جولائی سے مینہ شروع ہوا۔ شہر میں سیکڑوں مکان گرے اور مینہ کی نئی صورت، دن رات میں دو چار بار برسے اور ہر بار اس زور سے کہ ندی نالے بہہ نکلیں۔ بالا خانے کا جو دالان میرے بیٹھنے اٹھنے، سونے جاگنے، جینے مرنے کا محل ہے، اگر چہ گرا نہیں، لیکن چھت چھلنی ہوگئی۔ کہیں لگن، کہیں چلمچی، کہیں اگالدان رکھ دیا۔ قلم دان، کتابیں اٹھا کر توشے خانے کی کوٹھری میں رکھ دیے۔ مالک مرمت کی طرف متوجہ نہیں۔ کشتی نوح میں تین مہینے رہنے کا اتفاق ہوا۔ اب نجات ہوئی ہے۔ نواب صاحب کی غزلیں اور تمھارے قصائد دیکھے جائیں گے۔

میں ناتواں بہت ہو گیا ہوں، گویا صاحبِ فراش ہوں۔ کوئی شخص نیا، تکلف کی ملاقات کا، آ جائے تو اٹھ بیٹھتا ہوں، ورنہ پڑا رہتا ہوں۔ لیٹے لیٹے خط لکھتا ہوں، لیٹے لیٹے مسودات دیکھتا ہوں۔ اللہ، اللہ، اللہ

مینہ: بارش
بالا خانہ: اوپری منزل
محل: موقع، جگہ
لگن: پرات، اتھلا برتن
چلمچی: سلفچی، وہ برتن جس میں ہاتھ دھوئے جائیں۔
توشہ خانہ: وہ الماری جس میں کھانے پینے کا سامان رکھا جاتا ہے۔
قصائد: قصیدہ کی جمع
ناتواں: کمزور
گویا: جیسے

14.4 تشریحِ عبارت

منشی ہر گوپال تفتہ، غالؔب کے عزیز شاگرد تھے۔ یہ خط ان ہی کے نام لکھا گیا ہے۔ غالؔب نے القاب و آداب لکھنے کے بجائے، مکالماتی انداز میں تفتہ کو ''بھائی'' کہہ کر مخاطب کرتے ہوئے خط شروع کر دیا ہے۔

غالؔب نے اس خط میں برسات کا حال اور اپنے گھر کی خراب صورتِ حال کا ذکر کیا ہے۔ سب سے پہلے انھوں

نے اس بات کا حوالہ دیا ہے کہ وہ جس مکان میں رہتے ہیں، وہ ان کا ذاتی مکان نہیں ہے، بلکہ کرایے کا مکان ہے۔ پھر غالبؔ نے برسات کے موسم کی شدّت کا بیان کیا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ جولائی سے برسات شروع ہوئی اور اتنا پانی برسا کہ شہر میں سیکڑوں مکان گر گئے۔ دن ہو یا رات، بارش کا یہی زور ہے۔ جب جب بارش آتی ہے، اس طوفانی تیزی کے ساتھ آتی ہے کہ جگہ جگہ سے پانی نہ صرف یہ کہ ٹپکنے لگتا ہے، بلکہ اس زور سے بہتا ہے کہ جیسے کوئی نالہ بن گیا ہو۔غالبؔ لکھتے ہیں کہ اس مکان کے اوپری حصّے کے دالان کی حالت زیادہ خراب ہے۔اس کی چھت بوسیدہ ہوکر جگہ جگہ سے ٹپکنے لگی ہے۔چھت سے ٹپکتے ہوئے پانی سے بچنے کے لیے کمرے میں جگہ جگہ برتن رکھنے پڑتے ہیں۔ایسی چیزیں جن کے بارے میں خطرہ ہے کہ ٹپکتے ہوئے پانی سے بھیگ جائیں گی، انھیں محفوظ کرنے کے لیے الماری میں رکھ دیا گیا ہے۔

غالبؔ نے خط کے اس حصّے میں بڑی عمدگی کے ساتھ اپنے ٹپکتے ہوئے گھر، بالخصوص اوپری دالان کا نقشہ کھینچا ہے۔اسے پڑھتے ہوئے مزہ بھی آتا ہے اور مکان کی حالت سُن کر افسوس بھی ہوتا ہے۔قلم دان اور کتابیں جو غالبؔ کی مشغولیت کا سامان تھیں، انھیں الماری میں رکھنے پر مجبور ہونا پڑا ہے۔غالبؔ نے شروع میں ہی وضاحت کردی تھی کہ یہ مکان ان کا نہیں، بلکہ کرایے کا ہے۔اس لیے مرمّت کی ذمے داری مالک مکان کی ہے، لیکن وہ اس طرف توجہ نہیں کرتا۔غالبؔ نے اپنے ٹپکتے ہوئے کمرے کو حضرت نوحؑ کی کشتی سے تشبیہ دی ہے، کیوں کہ حضرت نوحؑ کے زمانے میں طوفانی بارش اور سیلاب کا عذاب آیا تھا، جس سے بچنے کے لیے انھوں نے اللہ کے حکم سے ایک کشتی بنائی تھی۔اس کشتی میں آپ اور آپ کے ماننے والے بارش اور سیلاب سے محفوظ رہ پائے تھے۔اسی نسبت سے غالب نے جگہ جگہ سے ٹپکتے ہوئے اپنے گھر کو حضرت نوحؑ کی کشتی کہا ہے۔انھوں نے یہ بھی بتایا ہے کہ بارش کا سلسلہ تین مہینے تک جاری رہا اور تین مہینے تک انھیں یہ زحمت اٹھانی پڑی۔

جیسا کہ اوپر ذکر آیا ہے، تفتہؔ غالبؔ کے شاگرد تھے۔ وہ اپنے اشعار پر غالبؔ سے اصلاح لیا کرتے تھے۔ انھوں نے غالبؔ کو اپنے کلام کا مسودہ بھیج رکھا ہے، لیکن غالبؔ برسات اور گھر کے ٹپکنے کی وجہ سے اُن کے کلام کی اصلاح نہیں کر پائے تھے۔لہٰذا غالبؔ لکھتے ہیں کہ موسم کی اس مار سے نجات کے بعد نواب صاحب کی غزلیں اور تفتہؔ کے بھیجے ہوئے قصائد دیکھنے کا موقع مل جائے گا۔جلد ہی ان کی اصلاح کر کے تفتہؔ کو واپس بھیج دیے جائیں گے۔

خط کے آخری حصّے میں غالبؔ نے اپنی کمزوری اور بیماری کی شدّت کا ذکر کیا ہے۔وہ لکھتے ہیں کہ کمزوری اس قدر ہے کہ اب لیٹا ہی رہتا ہوں۔اگر ایسا کوئی شخص ملاقات کے لیے آجائے، جس سے بے تکلفی نہ ہو اور وہ ملنے بھی پہلی بار مرتبہ آیا ہو، تو اس کے احترام میں اور تکلفاً اٹھ بیٹھتا ہوں، ورنہ لیٹا ہی رہتا ہوں۔غالبؔ نے بیماری کی شدّت کے اظہار کے لیے یہ بھی بتایا ہے کہ وہ خط بھی لیٹے لیٹے ہی لکھتے ہیں اور لیٹے لیٹے ہی مسودات یعنی شاگردوں کے بھیجے ہوئے کلام کو بھی دیکھتے ہیں۔آخر میں تین مرتبہ اللہ کا نام لکھ کر یہ جتانے کی کوشش کی ہے کہ اب صرف اللہ کو یاد کرنے کا وقت آگیا ہے۔

ماڈیول–II

نوٹس

14.5 زبان کے بارے میں

- ''مکان گھر کا نہیں ہے'' گفتگو اور عام بول چال کا سا ایک انداز ہے، جس کا مطلب ہے کہ مکان ذاتی نہیں ہے۔
- غالب نے بالا خانے کے دالان کو اپنے بیٹھنے اٹھنے، سونے جاگنے، جینے مرنے کی جگہ اس لیے لکھا ہے کیونکہ وہ بیماری کی وجہ سے اسی دالان میں لیٹے رہتے ہیں۔ کہیں اور آنا جانا نہیں ہوتا۔
- چھت چھلنی ہو جانے کا مطلب ہے، چھت کا جگہ جگہ سے ٹپکنا۔
- جگہ جگہ سے ٹپکتے ہوئے اپنے مکان کو حضرت نوحؑ کی کشتی سے تشبیہ دی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 14.1

1۔ غالب کا خط پڑھ کر محسوس ہوتا ہے کہ خط لکھنے والا اور خط پڑھنے والا جیسے آپس میں باتیں کر رہے ہوں، کیونکہ

(a) غالب آسان زبان میں خط لکھتے تھے۔

(b) غالب نے اپنے خطوط میں اپنی زندگی کے حالات بیان کیے ہیں۔

(c) غالب نے مراسلے کو مکالمہ بنا دیا تھا۔

(d) غالب اپنے ہر خط میں اپنی تصویر ضرور لگاتے تھے۔

2۔ غالب کے کشتیِ نوح میں تین مہینے کا مطلب ہے کہ

(a) غالبؔ کشتیِ نوح نام کے جہاز پر تین مہینے تک سوار رہے۔

(b) غالبؔ نوحؑ کی کشتی نام کی کتاب، تین مہینے تک پڑھتے رہے۔

(c) نوحؑ کی کشتی تین مہینے تک پانی میں تیرتی رہی تھی۔

(d) غالب کو اپنا ٹپکتا ہوا مکان نوحؑ کی کشتی جیسا لگتا ہے، جس میں انھیں تین مہینے گزارنے پڑے۔

3۔ کہیں لگن، کہیں چلمچی، کہیں اگالدان اس لیے رکھے گئے تا کہ

(a) کمرہ سجا ہوا لگے۔

(b) ٹپکتا ہوا پانی ان برتنوں میں بھر کر محفوظ کر لیا جائے۔

(c) ٹپکتا ہوا پانی پورے کمرے میں نہ پھیلے۔

(d) انھیں دیکھ کر دل بہلتا رہے۔

14.6 انداز بیان

1۔ غالبؔ کے اس خط میں سادگی اور بے تکلفی پائی جاتی ہے۔

2۔ اس خط میں چھت کے ٹپکنے اور کمرے کی ابتری کی عمدہ منظرنگاری کی گئی ہے۔ خط پڑھتے ہوئے گھر کا نقشہ آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔

3۔ اپنی بیماری کے ذکر میں چھوٹے چھوٹے لیکن پُر اثر جملے لکھ کر قاری کے ذہن کو متاثر کیا گیا ہے۔

4۔ اپنی پریشانی کو مزے لے لے کر بیان کیا ہے۔ خط پڑھ کر غالبؔ کے خراب حالات کی وجہ سے ان سے ہمدردی پیدا ہوتی ہے۔

14.7 آپ نے کیا سیکھا

- غالبؔ نے آسان زبان میں مختصر اور دلچسپ خطوط لکھے ہیں۔
- غالبؔ نے مراسلے کو مکالمہ بنادیا یعنی بول چال کے انداز میں خطوط لکھے۔
- غالبؔ نے اپنے خطوں میں مزے لے لے کر اپنے غموں کا بیان کیا ہے۔
- غالبؔ نے اپنی زندگی کا آخری حصّہ پریشانیوں میں گزارا۔
- غالبؔ اپنے شاگردوں کے کلام پر انھیں اصلاح دیا کرتے تھے۔
- غالبؔ کے خطوں کو پڑھ کر مزہ بھی آتا ہے اور غالبؔ کی حالت پر افسوس بھی ہوتا ہے۔

14.8 اختتامی سوالات

1۔ غالبؔ نے یہ کیوں کہا کہ انھوں نے مراسلے کو مکالمہ بنادیا ہے؟

2۔ برسات میں غالبؔ کے مکان کا کیا حال تھا؟

3۔ غالبؔ نے اپنے مکان کو کشتئ نوح کیوں کہا ہے؟

4۔ غالبؔ نے اپنے مکان کی مرمت خود کیوں نہیں کرائی؟

5۔ غالبؔ نے یہ کیوں لکھا ہے کہ ”نواب صاحب کی غزلیں اور تمھارے قصائد دیکھے جائیں گے۔“

6۔ غالبؔ کی کمزوری اور ضعیفی کا حال اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

7۔ غالبؔ کے خطوط کی خصوصیات بیان کیجیے۔

ماڈیول–II

نوٹس

14.9 مزید مطالعہ

1۔ غالبؔ کے خطوط کا کوئی مجموعہ حاصل کیجیے اور ان کے خط پڑھیے۔

2۔ دوسرے ادیبوں کے خط بھی حاصل کیجیے اور انھیں پڑھیے۔

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

14.1

1۔ (c)

2۔ (d)

3۔ (c)